164425-خاوند نے ساری عمر كنگن نہ اتارنے كی وصيت اور فوت ہوگيا تو كيا وصيت پر عمل كيا جائيگا

سوال

ايک چھہتر برس (76) كى عورت نے سونے كے كنگن پہن ركھے ہيں جو اس كے خاوند كى جانب سے تحفہ تھا خاوند نے بيوى سے وعدہ ليا كہ وہ سارى زندگى انہيں نہيں اتارے گى، اور جب وہ (بيوى) فوت ہوجائے تو كنگن توڑ كر اتارے جائيں، ليكن خاوند پہلے فوت ہوگيا اور اب اس بيوى كو كيا كرنا چاہيے ؟

جيسا كہ معلوم ہے كہ بيوہ دوران عدت سونا نہيں پہن سكتى اور نہ ہى خوشبو لگا سكتى ہے.... الخ اب اس عورت كو كيا كرنا چاہيے ؟

پسندیدہ جواب

سوال نمبر (10670) اور (13966) كے جوابات ميں بيان ہو چكا ہے كہ بيوہ عورت دوران عدت جن اشياء سے اجتناب كريگى اس ميں بغير كسى ضرورت و حاجت كے دن يا رات كے وقت گھر سے باہر نكلنا منع ہے، اور اسى طرح خوبصورت لباس زيب تن كرنا بھى منع ہے، اور وہ زيور وغيرہ كے ساتھ زينت بھى اختيار نہيں كر سكتى، اور خوشبو نہيں لگا سكتى، صرف حيض يا نفاس سے فارغ ہو كر عادتا جو خوشبو استعمال ہوتى ہے وہ ہلكى سى استعمال كر سكتى ہے.

بيوہ عورت كو دوران عدت اوپر بيان كردہ امور سے اجتناب كرنا ہوگا يعنى اسلامى چار ماہ دس دن ان اشياء كو استعمال نہيں كريگى، يہ عام عورتوں كى عدت ہے؛ ليكن حاملہ عورت كى عدت حمل وضع ہونے سے ختم ہوجائيگى.

سارى عمر زيور نہ اتارنے والى خاوند كى وصيت كى اتباع واجب نہيں؛ كيونكہ يہ ايسى وصيت ہے جس كا خاوند مالک نہيں، عورت زيور اتارے يا نہ اتارے يہ بيوى پر منحصر ہے، اور كسى كو بھى حق حاصل نہيں كہ وہ اسے اس پر لازم كرے.

پھر شريعت كى اتباع تو بالاولى ہے يعنى پہلے شريعت كى اتباع ہوگى پھر كسى اور كى، كيونكہ شريعت مطہرہ كى اتباع و پيروى مقدم ہے، شريعت مطہرہ نے بيوہ عورت كو عدت كى حالت ميں زيور پہننے سے منع كيا ہے.

على رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

" معصيت و نافرمانى ميں اطاعت نہيں ہے، بلكہ اطاعت و فرمانبردارى نيكى ميں ہے "

صحيح بخارى حديث نمبر (7257) صحيح مسلم حديث نمبر (1840).

شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال دريافت كيا گيا :

كيا شريعت كى مخالف وصيت پر عمل كيا جائيگا يا نہيں ؟

اور جسے وصيت كى گئى ہو وہ اس وصيت كا كيا كرے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"مخالف شریعت وصیتوں کا کوئی اعتبار نہیں کیا جائیگا، جب وصیت شریعت کی مخالف ہو تو اس وصیت کی تنفیذ نہیں ہوگی، صرف وہی وصیت نافذ ہوگی جو شریعت کے موافق ہو" انتہی

دیکھیں : نور علی الدرب کیسٹ نمبر (420).

اس بنا پر اس عورت کو عدت کے عرصہ میں اپنی کلائیوں سے کنگن اتار دینا ہونگے، اس کے بعد اگر چاہے تو پہن لے اور اگر چاہے تو نہ پہنے.

واللہ اعلم.